"دل سے ہیں خدام ختم المرسلین"

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ مکرم جناب صدر صاحب
اور معزز سامعین آج میری تقریر کا عنوان ہے
دل سے ہیں خدام ختم المرسلین

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کہ اے نبی محمد ﷺ تو کہہ دے کہ میری نماز
اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری
موت صرف اور صرف اللہ کیلئے ہے
تو حضور ﷺ کی یہ حالت تھی جسکا نقشہ
اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں کھینچا ہے
بطور غلامان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے دل کی بھی یہی کیفیت ہونی
چاہیے کہ ہم زندہ رہیں تو محمد ﷺ کی
غلامی میں نماز روزہ اور دیگر عبادات
اور قربانیاں بجا لائیں تو دل میں محمد ﷺ
کی سی کیفیت محسوس کریں ۔ اور
اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ واقعی ہم

Scanned by CamScanner

دل سے خاتم المرسلین کے غلام ہیں۔
جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام
نے کیا خوب فرمایا۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے کہ
سید القوم خادمہم
کہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے
اگر ہم اپنے دائرہ کار میں قوم کے سردار بنائے گئے ہیں تو ہمیں بھی اپنے قول و فعل سے یہ ثابت کر دینا چاہئے کہ ہم
دل سے خادم ختم المرسلین
اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین
M.D. Nasir.